بسم اللہ الرحمان الرحیم ہ

Page 1. LESSON 140 سورہ النحل CHAPTER 14.

آیت ۱۱۴ : اللہ کی نعمتوں کا تذکرہ ہم پڑھتے آرہے ہیں اب یہاں
حکم دیا جا رہا ہے کھانے کا اور ساتھ ہی دو شرائط کا خیال رکھنا ہے
کہ وہ کیا ہیں ؟

جواب : حلال ہو ۔ اپنی ذات کے اعتبار سے حلال ہو ۔
اور طیب ۔ پاکیزہ ہو
اور پھر ان نعمتوں کو کھا کر اللہ کا شکر ادا کرو ۔

آیت ۱۱۵ : اس آیت کے مضمون کو ہم پہلے تین دفعہ پڑھ چکے ہیں چار
محرمات کا ذکر ہے ۔ مردار ۔ خون ۔ سور کا گوشت اور جس
چیز پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا جائے ۔ آخری بات سے ہمیں
کیا سمجھ میں آیا ؟

جواب : جو جانور غیر اللہ کے لیے نامزد کر دیا جائے اسکی دو صورتیں ہیں ۔
(۱) غیر اللہ کے تقرب کیلئے ذبح کیا جائے اور کرتے وقت نام بھی اسی بت
یا کسی بزرگ کا لیا ہو
(۲) ذبح تو غیر اللہ کیلئے کیا ہو اسکی خوشنودی کیلئے ۔ لیکن ذبح کرتے وقت
نام اللہ کا لیا ہو ۔
اور یہ دونوں صورتیں حرام ہیں ۔ جبکہ آجکل دوسری صورت لوگوں
نے جائز کر لی ہے ۔

آیت کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے حالات مجبوری میں اگر کسی کو ایسا کرنا پڑ جائے
بشرطیکہ اسکی خود کی خواہش نہ ہو اور وہ حد سے تجاوز نہ کرے تو پھر اسکے لئے
بخشش ہے ۔

آیت ۱۱۶-۱۱۷ : اس آیت میں منع کیا جا رہا ہے اپنی غرض کیلئے حلال اور حرام
چیزوں کو بدل دینا ۔ اس میں اشارہ ہے ان جانوروں کی طرف جو اہل
مکہ اپنے بتوں کے نام کر کے اپنے لئے حرام کر لیتے تو اس میں ہمارے عمل
کی کیا بات ہے ؟

جواب : ہمیں بھی غلط قسم کے حلال یا حرام کے فتووں سے بچنا چاہیے ۔
تھوڑی سی دنیا کی غرض کیلئے حرام چیزوں کو ignore کر دیتے ہیں
اور اپنی رائے اور قیاس سے چیزوں کو حلال کر لیتے ہیں ۔